پاکستان بچانے کی سوچ لیکر نکلے ہیں جن لوگوں کو ریال اور ڈالرمل رہے ہیں انہیں ملک کی زرہ برابر بھی پرواہ نہیں، ثروت اعجاز قادری

کراچی میں امن واستحکام کیلئے قائدتحریک الطاف حسین نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے ہاتھ جوڑ کر امن کی بھیک مانگی ہے، ڈاکٹرصغیر احمد

نائن زیرو میں ملاقات میں دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے مزید رابطے پر زور

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری نے جمعہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کا دورہ کر کے رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، رضا ہارون، مصطفیٰ کمال، واسع جلیل، کنور خالد یونس کے علاوہ ایم کیوایم کے رہنما عامر خان اور کراچی تنظیمی کے انچارج حماد صدیقی سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہاں کراچی میں امن واستحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تعاون کی درخواست لیکر آئے۔ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ہونے والی ملاقات میں سنی تحریک کے وفد میں شکیل قادری، کھترالاسلام، مطلوب اعوان، فہیم الدین شیخ اور شہزاد قادری شامل تھے۔ ملاقات میں ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ پاکستان کو بچانے کی سوچ لیکر نکلے ہیں پاکستان ہمارے آباؤاجداد نے لاکھوں جانوں کی قربانی کے بعد حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوات میں گیارہ مزارت کو شہید کیا گیا، دہشت گرداب کراچی کو بھی سوات اور وانا بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان معاشی، اقتصادی حب ہے ہمیں کراچی اور اس کے عوام کو دہشت گردی سے بچانے کیلئے مل جل کر بیٹھنا ہوگا اور اس کا حل نکالنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس جدید دور میں آچکے ہیں کہ اب ہمیں اپنے دوست اور دشمن کی پہچان ہونی چاہئے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، واسع جلیل اور کنور خالد یونس نے ان کا ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ ہمارا درمیان رابطوں کا فقدان نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ہمارے درمیان رابطوں کا فقدان کا کچھ امن دشمن قوتیں فائدہ اٹھا کر کراچی میں قتل وغارت گری کا گیم کھیلتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے ہاتھ جوڑ کر امن کی بھیک مانگی ہے ہمیں اچھے ماحول میں برے وقت کو سامنے رکھنا چاہئے۔ ہمیں یہودی، کافر اور واجب القتل قرار دینے والے وحشی درندے ہیں جس شخص کے پاس صوبے کے اختیارات ہوں اس کی جانب سے ایسا سلوک اور رویہ لمحہ فکریہ اور امن واستحکام کیلئے نقصان کا باعث ہے۔ بعدازاں انہوں نے کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے تمام شہریوں کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی اور کراچی امن واستحکام اور قیام امن کیلئے خصوصی دعائیں کیں اور قیام امن کیلئے مزید رابطوں کو جاری رکھنے کیلئے ملاقاتوں کے سلسلے کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ قبل ازیں سنی تحریک کا وفد جب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پہنچا تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

جناب الطاف حسین کی خواہش تھی کہ شہر کے امن کو قائم کیا جائے تو ہم نے امن کی کوشش میں پہل کی ہے، ثروت اعجاز قادری

وہ لوگ جو دہشت گردوں کو آکسیجن فراہم کر رہے ہیں اگر وہ پاکستان کی بقاء سلامتی چاہتے ہیں تو انہیں شہر کراچی کی بقاء کا سوچنا ہوگا

فسادات میں جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے فوری طور پر پیکج کا اعلان کیا جائے

جو جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہے ہیں انہیں عوام نے مسترد کر دیا ہے اور دیگر سیاسی ومذہبی جماعتیں بھی انہیں مسترد کریں، ڈاکٹر صغیر احمد

نائن زیرو پر ملاقات کے بعد مشترکہ پریس بریفنگ

کراچی۔۔۔29، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اور سنی تحریک نے صوبے، ملک بالخصوص کراچی میں قیام امن اور استحکام کیلئے جاری کوششوں اور امن ریلی کا خیر مقدم کیا ہے اور دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں سے بھی شہر میں قیام امن کیلئے تعاون اور عملی اقدامات کی درخواست کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد اور سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری نے جمعہ کی شام نائن زیرو پر ہونیوالی ملاقات کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سنی تحریک کی جانب سے نکالی گئی امن ریلی کے شرکاء کی بڑی تعداد کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، واسع جلیل، مصطفیٰ کمال، رضا ہارون، ایم کیوایم کے رہنما عامر خان، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی اور سنی تحریک کے رہنما شکیل قادری، کھترالاسلام، مطلوب اعوان، فہیم الدین شیخ اور شہزاد قادری بھی موجود تھے۔ سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ سنی تحریک کے زیراہتمام امن کا یہ قافلہ کل روانہ ہوا تھا جو آج نائن زیرو پہنچا ہے، ایم کیوایم قائد جناب الطاف حسین کی خواہش تھی کہ شہر کے امن کو قائم کیا جائے تو ہم نے امن کی کوشش میں

پہل کی ہے اور انشاء اللہ چھوٹی بڑی تنظیموں کے پاس بھی جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہر، صوبے اور ملک میں امن اور استحکام کا کام ہماری حکومت کو کرنا چاہئے تھا اور ہم سب کا ملنا پاکستان کی بقاء کیلئے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں آج پاکستان کے استحکام، بقاء کیلئے ذات پات رنگ ونسل سے بالاتر ہوکر پاکستان کی بقا کا سوچنا ہے۔ اب 2011ء آگیا ہے اور اس سال ہم سب کو اپنی سوچوں کو بدلنا ہوگا اور برداشت کی سیاست کو پیدا کرنا ہوگا اور اسی طریقے سے شہر اور ملک میں امن ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف ہمارے وہ لوگ جو دہشت گردوں کو آکسیجن فراہم کررہے ہیں اگر وہ پاکستان کی بقاء سلامتی چاہتے ہیں تو انہیں شہر کراچی کی بقاء کا سوچنا ہوگا کیونکہ شہر کراچی ملک کو 70 فیصد ریونیو دے رہا ہے اور یہ ریونیو پاکستان کی تعمیر میں بہت بڑا کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں قیام امن کیلئے فوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد کیا جائے اس میں سب سیاسی جماعتوں اور سٹیک ہولڈر کو شامل کیا جائے اور مشاورت کی جائے اسی میں شہر اور ملک کی بھلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سنجیدگی سے سوچنا چاہئے کہ کون دوست اور دشمن ہے مصلحت پسندی اور رنگ ونسل ذات پات سے بالا ہوکر پاکستان کے استحکام کیلئے سوچنا چاہئے، جو شہر کے امن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، زبان، قوم، مسلک کی بنیاد پر لڑانا چاہتے ہیں یقیناً ایسے عناصر کسی کے اشارے پر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا شہر کی ترقی میں اہم کردار ہے، الحمدللہ کراچی سے خیبر تک ان کا نیٹ ورک ہے اور کام ہے، سچائی کو ہمیں دبانا نہیں چاہئے اور جو ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں انہیں آگے لانا ہوگا۔ انہوں نے حکومت اور پارلیمنٹ سے درخواست ہے کہ جو لوگ شہر کراچی میں فسادات میں جاں بحق ہوئے ہیں ان کیلئے فوری طور پر پیکج کا اعلان کیا جائے، انتظامیہ کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن آپریشن 4 دن بعد ہوتا ہے مگر فوری آپریشن کی ضرورت ہے ورنہ دہشت گرد نکل جاتے ہیں، کٹی پہاڑی، گودھرا کا واقعات سامنے ہے لہٰذا عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے یہ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصطفیٰ کمال نے جس طرح شہر کو سجایا وہ ملک کو بھی سجائیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نام یادداشت بھی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کو پیش کی۔ میڈیا کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین شہر کے امن کیلئے ہاتھ جوڑ کر، دردمندی اور انتہائی فکر مندی کے ساتھ جو اپیل کررہے ہیں اس کو سنی تحریک کے رفقائے کار نے سوچا اور غور کیا اور ایک مثبت قدم اٹھایا اور شہر کے امن، سندھ اور پاکستان کے امن کو سوچتے ہوئے نائن زیرو آئے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے سب سے پہلے جب سانحہ علیگڑھ پھر دہرایا گیا اور کٹی پہاڑی پر دہشت گردی ہوئی اس وقت جناب الطاف حسین نے یہ بات کی کہ بے گناہ انسانی جانوں کے خون سے ہولی نہ کھیلی، بے گناہ عورتیں، بچوں، نوجوانوں، بزرگوں کو ظلم بربریت کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ اسی طریقے سے جناب الطاف حسین نے کشمیر کے انتخابات میں امن اپیل کو پھر دہرایا ۔ آج سے دو روز قبل متحدہ قومی موومنٹ کے یوم تاسیس اور کل بھی امن کی اپیل کی۔ انہوں نے ثروت اعجاز قادری اور ان کے رفقائے کار کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے امن کی اپیل پر قدم اٹھایا اور دیگر سیاسی جماعتوں کے پاس گئے اور یہ قدم دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کی ذمہ داری بنتی ہے اور اتنی ہی ذمہ داری بنتی ہے جتنا متحدہ قومی موومنٹ پر ذمہ داریاں عائد کی جاتی رہی ہیں اور اسی طریقے سے ان مذہبی وسیاسی جماعتوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ خدارا آگے آئیں اور اس ناپاک سازش جس کے تحت مذموم عناصر سندھ میں تفریق پیدا کررہے ہیں اسے ختم کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ گٹھ جوڑ کررہے ہیں انہیں عوام نے مسترد کردیا ہے اور دیگر سیاسی ومذہبی جماعتیں بھی انہیں مسترد کریں اور تمام جماعتیں ملکر شہر، صوبے اور پاکستان کے امن کیلئے آگے آئیں کہیں ایسا نہ ہو کہ دیر ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک نے امن کی اپیل میں اپنے دل کے دروازے کھول دیئے ہیں جو بھی ایمانداری کے ساتھ امن کی بحالی چاہتا ہے اس کیلئے نائن زیرو کے دروازے کھلے ہیں اور اسی طریقے سے ایم کیوایم کے تمام کارکنان امن کی بحالی میں کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ہم سب کو سر جوڑ کر بیٹھنے کی ضرورت ہے وہ تمام لوگ جو محبت کرتے ہیں اور صوبے میں تفریق نہیں چاہتے ہیں وہ سب مل کر جمع ہو اور ملک، صوبے اور شہر کی سلامتی کے بارے میں سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کٹی پہاڑی، علیگڑھ، لانڈھی اور شیر شاہ میں ایسی آنکھیں موجود ہیں جو پتھرا جاتی ہے کہ پاکستان سے کوئی آنکھ ان کیلئے اشکبار نہیں ہوتی اور کوئی شخص ان کے جنازے میں نہیں آتا ایسے وقت میں ہمیں ضرورت ایک ساتھ ہونے اور ان مقامات پر چلنے کی ہے۔

اندرون سندھ کے مختلف شہروں میں جیو ٹی وی اور جنگ گروپ کے دفاتر پر حملوں، توڑ پھوڑ اور صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات قابل مذمت ہیں۔رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

گزشتہ روز کراچی میں کٹی پہاڑی کے علاقے میں شرپسند عناصر نے سماء ٹی وی کی وین پر حملہ کر کے اسے آگ لگادی تھی

یہ واقعات انتہائی قابل مذمت اور آزادیٔ صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف ہیں۔رابطہ کمیٹی

صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے، ان واقعات میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے اور صحافیوں کو تحفظ فراہم کیا جائے

کراچی:۔۔۔29 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اندرون سندھ کے مختلف شہروں میں بعض عناصر کی جانب سے جیو ٹی وی اور جنگ گروپ کے دفاتر پر حملوں، توڑ پھوڑ، دفاتر میں موجود صحافیوں ، دیگر عملے اور ہاکروں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کی شدید مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کسی بھی ٹیوی چینل یا اخبار میں شائع ہونے والی کسی بھی رپورٹ یا تجزیہ سے اختلاف کرنے اور اس پر اپنا نکتہ نظر پیش کرنے کا حق ہر ایک کو حاصل ہے لیکن اس کی بنیاد پر اس ٹی وی چینل یا اخبار کے دفاتر پر حملہ کرنا، عملے اور صحافیوں اور ہاکروں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے عمل کو کسی بھی طرح درست اور جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز کراچی میں کٹی پہاڑی کے علاقے میں شرپسند عناصر نے سماء ٹی وی کی وین پر حملہ کر کے اسے آگ لگادی تھی اور اندرون سندھ جیو ٹی وی اور جنگ گروپ کے عملے اور صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ان واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات انتہائی قابل مذمت اور آزادیٔ صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صحافی برادری سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے، ان واقعات میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے اور ٹی وی چینلز اور اخبارات کے صحافیوں اور عملے کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

☆☆☆☆☆